بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلۃ دروسِ رمضان (21)

طاق راتوں کے اعمال

رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر ہوتی ہے، اسی بنا پر رسولِ کریم ﷺ نے ان راتوں میں خصوصی عبادت و ریاضت کی ترغیب بھی دی ہے اور تاکید بھی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر کی فضیلت یہ بیان فرمائی ہے:

لَيلَةُ الْقَدْرِ خَيرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ

''لیلۃ القدر ایک ہزار مہینے سے بہتر ہے۔''

گویا اس رات میں جو عبادات کی جائیں گی وہ ایک ہزار مہینے، یعنی تقریباً 83 سال چار مہینے کی عبادات سے بہتر شمار ہوتی ہیں۔ لہٰذا ان پانچ طاق راتوں کو بے حد قیمتی سمجھتے ہوئے ان میں مختلف قسم کی عبادات کرنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس خیرِ کثیر سے فیض یاب فرما دے۔

ضروری وضاحت:

ہمارے ہاں عموماً یہ سمجھا جاتا ہے کہ طاق راتوں میں شاید ساری ساری رات عبادت کرنا ضروری ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مکمل رات نوافل، تلاوت، ذکرِ الٰہی اور دعا کرنے میں گزارنا بہترین اور افضل عمل ہے لیکن یہ لازم نہیں ہے بلکہ خَيرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ کی فضیلت اسے بھی حاصل ہوگی جو ایک ہی عمل کر لے، یا تھوڑی دیر کے لیے عبادت کر لے۔ یعنی طاق رات میں کی جانے والی ساری عبادت کو ''ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر'' نہیں کہا گیا بلکہ اس رات میں کی جانے والا ہر ہر عبادت' اپنے جیسی ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہوگی۔ لہٰذا طاق راتوں میں جو بھی عمل آپ شوق و رغبت اور سہولت و استطاعت کے ساتھ کر سکتے ہیں ضرور کریں۔ آپ کا ہر عمل یہ فضیلت پانے کا مستحق ہوگا۔

یہاں کچھ ایسے اعمال ذکر کرتے ہیں جن کا ہر طاق رات میں اہتمام کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

پہلا عمل:

ہر طاق رات میں آپ تین بار سورۃ الاخلاص پڑھ لیں۔

اگر وہی رات لیلۃ القدر ہوئی تو آپ کا یہ عمل ایک ہزار مہینے (83 سال چار مہینے) تک روزانہ ایک بار مکمل قرآنِ

کریم پڑھنے سے بھی بہتر شمار ہوگا۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

((أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ؟))

''کیا تم اتنا بھی نہیں کر سکتے کہ ایک رات میں ایک تہائی قرآن پڑھ لیا کرو؟''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کوئی (روزانہ) ایک تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ)).

''{قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ} (یعنی سورۃ الاخلاص) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔''

صحیح مسلم:811

دوسرا عمل:

ہر طاق رات میں دو یا دو سے زیادہ نوافل ادا کریں اور ان میں ایک سو آیات کی تلاوت کریں۔

اگر وہی رات لیلۃ القدر ہوئی تو آپ کا یہ عمل اللہ کے ہاں ایک ہزار مہینے تک روزانہ خشوع وخضوع کے ساتھ نوافل کی ادائیگی کرنے سے بھی بہتر شمار ہوگا۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

((مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الغَافِلِينَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ القَانِتِينَ، وَمَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ المُقَنْطِرِينَ))

''جس شخص نے دس آیتوں کے ساتھ قیام کیا (یعنی نوافل میں دس آیات پڑھیں) وہ غافلوں میں شمار نہیں ہوگا، جس نے ایک سو آیتوں کے ساتھ قیام کیا وہ عبادت گزاروں میں لکھا جاتا ہے اور جس نے ایک ہزار آیتوں کے ساتھ قیام کیا وہ بے حساب ثواب جمع کرنے والوں میں لکھا جاتا ہے۔''

سنن أبی داود:1398

تیسرا عمل:

ہر طاق رات میں ایک بار سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھ لیا کریں۔

اگر وہی رات لیلۃ القدر ہوئی تو آپ کے لیے تیس ہزار راتوں کے قیام (نوافل کی ادائیگی) سے بھی بہتر عمل اور اس کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

((مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ البَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ))

''جس نے رات کے وقت سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھ لیں، وہ اسے کفایت کر جائیں گی۔''

صحیح البخاری:5009، صحیح مسلم:807

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

كَفَتَاهُ، أَيْ: أَجْزَأَتَاهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ.

''کفایت کر جائیں گی'' سے مراد ہے کہ یہ دو آیات اس کے لیے قیام اللیل کی متبادل بن جائیں گی۔

چوتھا عمل:

ہر طاق رات میں صدقہ ضرور کریں، خواہ ایک کھجور یا دس روپے ہی کریں۔

اگر وہی رات لیلۃ القدر ہوئی تو آپ کے لیے ایک ہزار مہینے تک روزانہ صدقہ کرنے سے بھی بہتر عمل اور اس کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

((اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ))

''(جہنم کی) آگ سے بچو، خواہ کھجور کے ایک ٹکڑا (صدقہ کرنے) کے ذریعے ہی۔''

صحیح البخاری: 1417، صحیح مسلم: 1016

پانچواں عمل:

ہر طاق رات میں ایک سو مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کریں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اگر وہی رات لیلۃ القدر ہوئی تو یہ عمل ایک ہزار مہینے کے حساب سے یوں ہو جائے گا کہ جیسے آپ نے تین لاکھ غلام آزاد کر دیے ہیں، تیس لاکھ نیکیاں حاصل کر لی ہیں اور تیس لاکھ گناہ بخشوا لیے ہیں۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: جو شخص ایک دِن میں ایک سو مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے نامہ اعمال میں ایک سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے ایک سو گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔

صحیح البخاری: 3293، صحیح مسلم: 2691

پھر یہ بھی یاد رہے کہ صرف ایک غلام آزاد کرنے کی فضیلت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ایک ایک عضو کے بدلے میں اسے آزاد کرنے والے بندے کا ایک ایک عضو جہنم سے آزاد فرما دیتا ہے۔

صحیح البخاری: 2517، صحیح مسلم: 1509

چھٹا عمل:

ہر طاق رات میں ایک بار یہ کلمات پڑھ لیا کریں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

پھر اس کے بعد یہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِی وَارْزُقْنِی وَعَافِنِی وَاھْدِنِی۔

اگر وہی رات لیلۃ القدر ہوئی تو آپ تیس ہزار دِنوں تک روزانہ اپنے ہاتھوں کو خیر و بھلائی (رحمت، برکت، مغفرت) سے بھرتے رہیں گے۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اعرابی کو یہی کلمات سکھانے کے بعد فرمایا تھا:

((قَدْ مَلَأَ یَدَہٗ مِنَ الْخَیْرِ))۔

''یقیناً اس نے اپنا ہاتھ خیر سے بھر لیا ہے۔''

سنن أبی داود:832

ساتواں عمل:

ہر طاق رات میں ایک بار یہ کلمات پڑھ لیا کریں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔

اگر وہی رات لیلۃ القدر ہوئی تو یوں سمجھ لیجیے کہ آپ کے نامہ اعمال میں ساٹھ بلین (60000000000000) نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

((مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَۃٍ حَسَنَۃً))۔

''جو شخص (تمام) مومن مردوں اور عورتوں کے لیے مغفرت کی دعا کرتا ہے، اس کے لیے ہر مومن مرد اور مومن عورت کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔''

صحیح الجامع:6026

آٹھواں عمل:

ہر طاق رات میں ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھ لیا کریں:

اگر وہی رات لیلۃ القدر ہوئی تو ایک ہزار مہینے کے حساب سے آپ کے نامہ اعمال میں تین کروڑ نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور تین کروڑ گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اس لیے کہ رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَیَعْجِزُ أَحَدُکُمْ أَنْ یَکْسِبَ کُلَّ یَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَۃٍ؟))

''کیا تم روزانہ ایک ہزار نیکیاں نہیں کما سکتے ہو؟''

آپ کی مجلس میں بیٹھے ایک شخص نے پوچھا: ہم میں سے کوئی روزانہ کس طرح ایک ہزار نیکیاں کما سکتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((یُسَبِّحُ مِائَۃَ تَسْبِیحَۃٍ، فَیُکْتَبُ لَہٗ أَلْفُ حَسَنَۃٍ، وَتُحَطُّ عَنْہُ أَلْفُ خَطِیئَۃٍ))

''وہ 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ پڑھ لیا کرے؛ تو اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں

اور ایک ہزار گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔''

سنن الترمذی:3463

نواں عمل:

ہر طاق رات میں ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ العَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھ لیا کریں:

اگر وہی رات لیلۃ القدر ہوئی تو آپ کے لیے جنت میں تیس لاکھ کھجور کے درخت لگا دیے جائیں گے۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

((مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیمِ وَبِحَمْدِہٖ، غُرِسَتْ لَہٗ نَخْلَۃٌ فِی الْجَنَّۃِ)).

''جس نے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھا، اس کے لیے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔''

سنن الترمذی:3464

دسواں عمل:

ہر طاق رات میں ایک سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ پڑھ لیا کریں:

اگر وہی رات لیلۃ القدر ہوئی تو آپ کے لیے ایک ہزار مہینے کے حساب سے ربِ کریم کی طرف سے تیس لاکھ رحمتیں حاصل ہوں گی، تیس لاکھ درجات بلند ہو جائیں گے، آپ کو تیس لاکھ نیکیاں حاصل ہوں گی اور تیس لاکھ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

((مَنْ صَلّٰی عَلَيَّ مِنْ أُمَّتِي صَلَاۃً مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِہٖ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِھَا عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَرَفَعَہٗ بِھَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَکَتَبَ لَہٗ بِھَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْہُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ)).

''میری اُمت میں سے جس شخص نے خلوصِ دِل سے مجھ پر درود بھیجا، اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس درجات بلند فرما دیتا ہے، اس کی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔''

سلسلۃ الأحادیث الصحیحۃ:3360